أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

شمائمِ امدادیہ

قطبِ عالم حضرت مولانا شاہ حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ
کے حالات، ملفوظات اور تصوّف سے سرشار مضامین کا مجموعہ

کتب خانہ شرف الرّشید
شاہ کوٹ (شیخوپورہ) مغربی پاکستان

یا لطیف

الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون ط

شمائم امدادیہ

اردو ترجمہ

نفحات مکیہ من مآثر امدادیہ

یعنی

حضرت قطب العالم حاجی محمد امداد اللہ صاحب چشتی صابری مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ

کے حالات مبارکہ، ملفوظات اور تصوف سے سرشار مضامین کا مجموعہ

ناشر

احقر العبید محمد حسین الرشید عفا اللہ عنہ،

برائے فرم

کتب خانہ شرف الرشید شاہ کوٹ، مغربی پاکستان،

بارِ دوم

۱۳۸۶ھ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اے ہمارے رب! ہم سے قبول فرمائیے بیشک آپ سننے والے جاننے والے ہیں۔"

ھدیہ -/۲ روپے

مطبوعہ .... نامی پریس لاہور

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	محترم احباب!	۴
۲	حصہ اول یعنی حالات زندگی حضرت ایشاں	۵
۳	نفحہ اول۔ ولادت وتحصیل علوم ظاہرہ	〃
۴	نفحہ دوم حصول کمال سے سند ارشاد تک	۷
۵	نفحہ سوم مسند ارشاد پر جلوہ افروز ہونا اور سفر حج	۱۵
۶	نفحہ چہارم۔ ہجرت بجانب مکہ مکرمہ	۱۸
۷	نفحہ پنجم۔ عادات واخلاق حسنہ	۲۰
۸	نفحہ ششم۔ خرق عادات وکرامات	۲۴
۹	نفحہ ہفتم۔ آپ کے بعض ملفوظات اور مکتوبات کا ذکر	۲۶
۱۰	مسئلہ وحدۃ الوجود اور اس کی تحقیق	۳۱
۱۱	**حِصّہ دوم**	۴۱
۱۲	بعض ملفوظ نوشتہ مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ	۴۳
۱۳	**حِصّہ سوم**	۷۸
۱۴	متفرقات	۷۸
۱۵	خاتمۃ الکتاب	۱۰۹
۱۶	شجرہ وقصیدہ	۱۱۰

ہو جیسے ذکر ہوا۔ فرمایا کہ شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ لباس عمدہ پہنتے تھے اور کھانا لذیذ کھاتے تھے یہ سب عکس نعماء اخروی تھا اور وہ عکس صفات حق تعالیٰ تھیں، حضرت شیخ ان عکوس میں معاینہ اصل کا کرتے تھے پس یہ چیزیں انکے واسطے بمنزلہ آئینہ کے تھیں فرمایا کہ عورت مظہر مرد کی ہے اور مرد مظہر حق کا ہے عورت آئینہ مرد کی اور مرد آئینہ حق پس عورت مظہر و آئینہ حق تعالیٰ ہے اور اس میں جمال ازلی ظاہر و نمایاں ہے ملاحظہ کرنا چاہئے فرمایا کہ جب میں حضرت صاحب سے پہلے مکہ آیا تو نوبت فاقوں کی آپہنچی کئی کئی دن تک اتفاق کھانے کا نہیں ہوتا تھا میں نے عرض کیا کہ بار الٰہا مجھ میں طاقت امتحان نہیں ہے بعدہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی کو دیکھا کہ فرماتے ہیں کہ لاکھوں روپیہ کا خرچ تمہارے ہاتھوں مقرر ہے میں نے عرض کیا کہ اس حصہ کی طاقت نہیں رکھتا ہنس کر فرمایا کہ تمہاری حاجت بند نہیں رہنے کی اسوقت سے خرچ ماہانہ کی اقل مرتبہ سو روپیہ ہے خدا نے خزانہ رحمت سے پہنچتا ہے فرمایا کہ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى الآیہ اس آیت سے ایک راز مکنون ہے نفی غیر کی فرما کر اثبات وحدۃ الوجود کا فرمایا بعدہ فرمایا ہے کہ سوائے میرے جو کچھ ہے وہ اسماء و صفات میری ہیں یعنی جو کچھ غیر ذات اس کے معلوم ہو وہ سب مظہر صفات ہیں فرمایا منقول ہے کہ شب معراج کو جب آنحضرت حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملاقی ہوئے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے استفسار کیا فرمایا کہ علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل تو آپنے کہا کیسے صحیح ہو سکتا ہے حضرت حجۃ الاسلام امام غزالی حاضر ہوئے اور سلام باضافہ الفاظ برکاتہ و مغفرتہ وغیرہ عرض کیا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ کیا طوالت بزرگوں کے سامنے کرتے ہو آپ امام غزالی نے عرض کیا کہ آپ سے حق تعالیٰ نے صرف اس قدر پوچھا وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى تو آپنے کیوں جواب میں اتنا طول دیا کہ هِيَ عَصَايَ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ادب یا غزالی فرمایا کہ حنبلی کے نزدیک جمعرات کے دن کتاب احیاء تبرکاً ہوتی تھی جب ختم ہوئی تبرکاً دودھ لایا گیا اور بعد دعا کے کچھ حالات مصنف بیان کیے گئے طریق نذر و نیاز قدیم زمانے سے جاری ہے اس زمانے میں لوگ انکار کرتے ہیں ایک بزرگ نے خواب میں دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف رکھتے ہیں اور ایک کتاب پڑھی جاتی ہے جسکو حضور کمال توجہ

سے سن رہے ہیں دریافت فرمایا کہ یہ کونسی کتاب ہے کہا گیا احیاء العلوم حجۃ الاسلام امام غزالی کی ہے کہ یہ لقب عطیہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہے فرمایا کہ نیستی دو عدم ہیں ایک یہ کہ جیسے ہر شخص اپنے عدم کا عاشق ہے دیکھو جب تعب ہوتا ہے سونا اختیار کرتا ہے اور نیند ایک قسم کا عدم ہے فرمایا کہ اگر تمامی جسم و صفات سے ایک چیز کو لو اور اس میں غور کرو مثلاً کہ یہ کہاں سے آیا اور کون کہتا ہے آخر نوبت خدا تک پہنچ جائیگی اور ماسوائے خدا معدوم و فنا معلوم ہوگا یہ رنگ رنگ میں دیکھ نظر آتا ہے فرمایا کہ چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم واصل بحق ہیں عباد اللہ کو عباد رسول کہہ سکتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ الآیہ مرجع ضمیر متکلم آنحضرت صلی اللہ علیہ ہیں مولانا اشرف علی صاحب سے فرمایا کہ ترجمہ بھی انہی معنی کا ہے آگے فرماتا ہے لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ یعنی اگر مرجع اسکا اللہ ہوتو فرماتا من رحمتی تاکہ مناسبت عبادی کی ہوتی ارشاد فرمایا اے ... فرمایا کہ یہ مکان جس میں میری نشست ہے نشستگاہ حضرت شیخ اکبر رحمۃ اللہ علیہ کی ہے فرمایا کہ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ (من المتقین) یہ خطاب ان مومنین سے ہے کہ جو ایمان کامل رکھتے ہوں نہ مطلق مومنین سے پس جو کوئی اولی الامر صاحب باطن ہو اور تزکیہ نفس و تصفیہ قلب کر چکا وہ واجب الاطاعت ہے ورنہ نہیں کیونکہ منکم فرمایا یعنی اے صحابہ جیسے کہ تم کامل الایمان صافی القلب پاک طینت ہو ایسے ہی اگر اولی الامر کامل ہوں تو واجب الاطاعت ہیں ورنہ نہیں وکذا المؤمن مرآۃ المؤمن مراد اس سے مومن کامل ہے نہ مطلق مومن کیونکہ مرآۃ وہی ہوگا جو کہ صاف و شفاف ہو پس جس شخص کا قلب صاف ہو وہ قابلیت مرآۃ آئینہ ہونے کی رکھتا ہے ورنہ نہیں فرمایا کہ اوتاد جمع وتد کی ہے معنی میخ چونکہ انکی بدولت آفات و زلزلات سے حفاظت رہتی ہے لہذا اوتاد کہتے ہیں اور ابدال کہ سات ہیں اور ہر اقلیم میں ایک مقرر ہیں جب ایک ان میں سے فوت ہوتا ہے دوسرا قائم کیا جاتا ہے اسی وجہ انکو ابدال کہتے ہیں ایک نے دہلی میں ایک ابدال کو دیکھا تھا ایک آن واحد میں مختلف مقامات پر دیکھا جاتا ہے فرمایا کہ اولیائی تحت قبائی الخ نے اپنے اولیاء کو مخفی فرمایا اسمیں ایک مصلحت یہ ہے کہ اگر لوگ وجود ظہور انکی مخالفت کرتے تو معاتب اور معذب ہوتے اسلئے کہ وہ اولیاء متصف بصفات الٰہی ہیں انکی مخالفت گویا مخالفت حق ہے اور جو کوئی مخالف حق ہو وہ مردود و مقہور و قابل عذاب ہے اور بحالت ناواقفیت ہیں معذور